DAILY
INTISAB INTERNATIONAL ISLAMABAD

روزنامہ

انتساب

انٹرنیشنل
اسلام آباد

چیف ایڈیٹر
چوہدری اسد عباس

E-Mail:asadckl72@gmail.com
Website:http://dailyintisabinternational.com/

جلد:9 | اتوار 11 شعبان المعظم 1441ھ 05 اپریل 2020ء صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ:121

ہر بحران اپنے ساتھ کچھ مواقع بھی لاتا ہے۔

2010 میں پاکستان ایک بڑے سیلاب کا شکار ہوا۔ فصلیں تباہ ہوئیں۔ نقصان ہوا۔

لیکن دریاوں نے پنجاب و سندھ کے ڈیلٹا پہ جو مٹی و زرخیزی بکھیری اس سے 3 سال تک شاندار فصلیں حاصل ہوئیں۔

گلگت کے راستے میں عطا آباد کے قریب ایک پہاڑ سلائیڈ ہوا۔ راستہ بند ہوگیا۔ میڈیا پہ خوب شور وغوغا ہوا۔ کہ لوگ محصور ہوگئے ہیں۔

لیکن فطرت اپنے ساتھ بہتر موقع لے کر آئی۔ وہی عطا آباد جہاں پہاڑ نے ایک جھیل بنائی۔ جواب عطا آباد کے نام سے ایک ریزورٹ بن گئی ہے۔

وبا کے دنوں میں جب ہم سب ایک بحران کا شکار ہوکر گھروں میں فارغ بیٹھے ہیں۔ اس کے اندر بھی مواقع چھپے ہوئے ہیں۔

یہ بہترین وقت ہے کہ ہم اپنی توانائیاں اپنی ٹیم کی

تحریر: ڈاکٹر مرتضیٰ مغل
کنوینئر ایف پی سی سی آئی

ٹریننگ میں صرف کریں۔

وبا کے دن قرنطینہ اور انشورنس

سوشل میڈیا ایک موثر ہتھیار ہے۔ ہم اسے ضائع کررہے ہیں۔

کرونا وبا میں سب سے بہتر کام یہ ہوا ہے کہ ہمارے پرانے اور فرسودہ نظریات ٹوٹ گئے۔

توکل اور تدبیر کے بارے میں واضح نظریات بن رہے ہیں

دنیا اور دنیا کا نظام ایک اہم مرحلے سے گزر رہا ہے۔ تمام پرانی اور فرسودہ روایات دم توڑ رہی ہیں۔

فتوی سازی کی صنعت دم توڑ چکی ہے۔ توکل کے بارے غلط نظریات ختم ہوچکے ہیں۔ انشورنس اور حفظ ماتقدم کے خلاف باتیں کرنے والوں نے تین ماہ کا راشن گھر میں سٹور کرلیا ہے۔

آج لوگ منہ پر ماسک چڑھائے پھر رہے ہیں۔ ہاتھوں پہ سینیٹائزر لگائے پھر رہے ہیں۔۔ وائرس ابھی پاکستان نہیں آیا تھا تو ماسک مارکیٹ سے خریدے جاچکے تھے۔۔ سینیٹائزر خریدے گئے؟

یہ کیا خوف تھا؟

کس خوف کی پیش بندی ہورہی تھی۔۔

اور انشورنس کس بلا کا نام ہے؟

یہ لوگ اپنی حفاظت یقینی بنارہے تھے۔۔۔۔۔۔

شاید ہی ماضی میں انشورنس کی افادیت اس طرح واضح ہوئی ہو۔۔۔۔

آج تمام تر گرداب میں انشورنس کی افادیت بھرپور طریقے سے سامنے آئی ہے۔

انشورنس کے خلاف تمام فرسودہ دلائل ختم ہوگئے۔

یہی وقت ہے کہ ہم جب کل اس طوفان و بحران کے ختم ہونے کے بعد مارکیٹ میں نکلیں گے تو وہی انشورنس ایجنٹ دستیاب ماحول میں کامیاب ہوگا۔ جو پروفیشنل اپروچ رکھے گا۔ ہم انشورنس کے مکمل پروفیشنل بن کر جائیں۔۔۔ کیونکہ ماحول ہمارے لیے سازگار ہوچکا ہے۔۔۔ لوگ خوف کو قریب سے محسوس کرچکے ہیں۔

ملین ڈالر راونڈ ٹیبل کے سارے بلاگز یہی کہ رہے ہیں۔۔ کہ کرونا کے بعد دنیا میں اگر کوئی پروڈکٹ واضح طور پر ابھرے گی وہ صرف اور صرف انشورنس ہے۔۔۔

ابراہم لنکن کا قول ہے کہ مجھے درخت کاٹنے کے 7 گھنٹے دیے جائیں تو میں پہلے 6 گھنٹے کلہاڑا تیز کرنے میں لگاوں گا۔

امید ہے ہم سب انشورنس کی ابھرتی ہوئی مارکیٹ میں بھرپور طریقے سے نفوذ پذیری لانے میں کامیاب ہوجائیں گے۔